اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان نے حکومت کا مجوزہ آرڈیننس مسترد کر دیا

لاہور (پریس ریلیز) پاکستان کے تمام مکاتبِ فکر کے دینی مدارس و جامعات کی تنظیمات اور وفاقوں پر مشتمل "اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان" کا ایک ہنگامی اجلاس آج بتاریخ ۱۰ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ مطابق ۲۲ جون ۲۰۰۲ء زیر صدارت مولانا مفتی عبدالقیوم ہزاروی صدر تنظیم المدارس پاکستان جامعہ نعیمیہ لاہور میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں "مجوزہ رجسٹریشن آف مدارس آرڈی ننس" پر تفصیلی غور و خوض ہوا۔ متفقہ طور پر بحث و تمحیص کے بعد اس "مجوزہ آرڈی ننس" کو مسترد کر دیا گیا۔

ہماری رائے میں ایسے حالات میں جبکہ دشمن کی فوجیں ملک کی سرحدات پر اسلحہ سے لیس موجود ہیں۔ ملک کے اندر کسی قسم کے تصادم کو جنم دینا ملکی مفاد کے منافی ہے۔ اور جو عناصر حکومت کو ایسے اقدامات پر آمادہ کر رہے ہیں، وہ حکومت اور ملک کے خیر خواہ نہیں ہیں۔

ہم سے اعلیٰ ترین سطح پر وعدہ کیا گیا تھا کہ جو بھی قانون مدارس کی رجسٹریشن کے لیے منظور کیا جائے گا، اس کی تشکیل و ترتیب کے وقت مدارس کی تنظیمات اور وفاقوں کو اعتماد میں لیا جائے گا اور حتمی طور پر وہی رجسٹریشن کا قانون منظور ہوگا جس پر مدارس کی تنظیمات کا اتفاق رائے ہوگا، نیز یہ بھی وعدہ کیا گیا تھا کہ جو دینی مدارس اور جامعات "مدرسہ ایجوکیشن بورڈ" سے ملحق نہیں ہوں گے، بورڈ کو ان کے معاملات میں مداخلت کا اختیار نہیں ہوگا اور اس مقصد کے حصول کے لیے صدر پاکستان نے ۲۷ دسمبر ۲۰۰۱ء کو "اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان" کے قائدین سے ملاقات کے موقع پر ایک سہ رکنی کمیٹی کی منظوری بھی دی تھی جس کا اجلاس بار بار یاد دہانی کے باوجود آج تک طلب نہیں کیا گیا۔ لیکن اب اچانک ایک "آرڈی ننس" کا اعلان کر دیا گیا ہے جو دینی مدارس کی دینی اور تعلیمی حریت و آزادی کو غیر ملکی اشاروں پر ختم کرنے کی مذموم کوشش ہے۔

"اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان" کی متفقہ رائے میں یہ طریق کار قطعاً قابل قبول نہیں ہے اور ہم اسے مسترد کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ مجوزہ قانون کو "آرڈی ننس" کی شکل دینے سے پہلے از سر نو اتفاق رائے کا عمل شروع کیا جائے۔

اگر حکومت نے اس آرڈی ننس کے نفاذ کو نہ روکا تو ہم پوری قوت سے اس کی مزاحمت کریں گے اور اگر ضرورت محسوس کی گئی تو پورے ملک کی دینی تنظیمات اور جماعتوں کا تعاون حاصل کیا جائے گا اور عنقریب اس کے لیے لائحہ عمل تشکیل دیا جائے گا۔

اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۲۸ جون ۲۰۰۲ء بروز جمعۃ المبارک، ملک بھر میں "یوم تحفظ مدارس دینیہ" کے طور پر منایا جائے گا اور تمام مکاتب کے علماء کرام اور خطباء عظام دینی مدارس کی خدمات، اہمیت، حریت فکر و عمل اور عظمت کے عنوان پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمائیں گے اور دینی مدارس کی حریت و آزادی کو ختم کرنے کی کوششوں کی مذمت کی جائے گی۔

شرکائے اجلاس اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان

اس اجلاس میں اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے جن علماء اور ذمہ داروں نے شرکت کی اُن کے نام حسب ذیل ہیں:

۱۔ حضرت مولانا مفتی عبدالقیوم ہزاروی (صدر تنظیم المدارس پاکستان) ۲۔ حضرت مولانا سلیم اللہ خان (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان) ۳۔ حضرت مولانا پروفیسر ساجد میر (صدر وفاق المدارس السلفیہ پاکستان) ۴۔ حضرت مولانا محمد عباس نقوی (سکریٹری

جنرل وفاق المدارس الشیعہ پاکستان) ۵۔ حضرت مولانا گوہر رحمان صاحب (صدر رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان) ۶۔ مولانا ڈاکٹر سرفراز نعیمی (سیکریٹری جنرل تنظیم المدارس پاکستان) ۷۔ مولانا عبدالمالک (سیکریٹری جنرل رابطۃ المدارس پاکستان) ۸۔ مولانا میاں نعیم الرحمان (سیکریٹری جنرل وفاق المدارس السلفیہ پاکستان) ۹۔ حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی (صدر جامعہ دارالعلوم، کراچی) ۱۰۔ حضرت مولانا فضل الرحیم (نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور) ۱۱۔ حضرت مولانا سید امیر حسین گیلانی (نائب امیر جے یو آئی پاکستان) ۱۲۔ مولانا فتح محمد صاحب (مرکز علوم اسلامیہ منصورہ، لاہور) ۱۳۔ مولانا غلام محمد سیالوی (ناظم امتحانات تنظیم المدارس پاکستان) ۱۴۔ مولانا محمد حنیف جالندھری (ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان) ۱۵۔ مولانا محمد اکرم کاشمیری (ناظم جامعہ اشرفیہ، لاہور) ۱۶۔ حضرت مولانا حافظ سید ریاض حسین نجفی (صدر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان)۔

اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے ۱۱ مئی ۲۰۰۲ء کا اجلاس

لاہور (پریس ریلیز) اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کا ایک اجلاس ۱۱ مئی ۲۰۰۲ء، ۲۷ صفر ۱۴۲۳ھ کو لاہور میں منعقد ہوا جس میں اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان، وفاق المدارس العربیہ، وفاق المدارس السلفیہ، تنظیم المدارس اور رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان منصورہ نے وزیرستان اور قبائلی علاقوں میں امریکی کمانڈوز کے آپریشن، مدارس و مساجد کی بے حرمتی، علمائے کرام کی توہین و گرفتاری کی شدید مذمت کی اور اس پر سخت غم وغصے کا اظہار کیا۔ ایک مشترکہ بیان میں تنظیمات کے ناظمین اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی، میاں نعیم الرحمٰن اور مولانا عبدالمالک نے اسے ظلم، سرکشی اور دہشت گردی قرار دیتے ہوئے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس ظلم کو روکے اور ظالموں کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعاون کر کے ملت اسلامیہ کے زخموں پر نمک پاشی نہ کرے۔ انہوں نے قبائلی وزیرستان کے مدارس اور علماء سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے آج جمعہ کو پورے ملک میں یوم احتجاج منانے کا اعلان کرتے ہوئے احتجاجی کنونشنز اور مظاہروں کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے قبائلی بھائیوں کے شانہ بشانہ ظلم کو روکنے اور ظالموں کے ہاتھ پکڑنے کے لیے میدان میں نکلیں۔

دریں اثنا اتحاد تنظیمات نے ڈاکٹر غلام مرتضیٰ کے قتل اور دہشت گردی کی وارداتوں کو حکومت کی ناکامی قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ وہ قاتلوں اور دہشت گردوں کو پکڑنے پر توجہ دے۔ امریکی عزائم کو پورا کرنے کے لیے کام کرنا ترک کردے۔

جاری کردہ

محمد جاوید

ناظم شعبہ نشرواشاعت جمعیت اتحاد العلماء پاکستان

اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کا اجلاس

لاہور (پریس ریلیز) قبائلی علاقوں میں امریکی ایف۔بی۔آئی کے آپریشن، مساجد و مدارس کی بے حرمتی کی روک تھام کی غرض سے آج اتحاد تنظیمات المدارس دینیہ پاکستان کا مشترکہ ہنگامی اجلاس وفاق المدارس السلفیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ میاں نعیم الرحمٰن کے دفتر میں زیر صدارت شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک، ناظم اعلیٰ رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ رابطہ سیکرٹری اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے ۱۰ مئی کے یوم احتجاج کو کامیاب کرنے پر مبارکباد پیش کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ جب تک حکومت دینی مدارس کے خلاف توہین آمیز اقدامات کو واپس لینے کا اعلان نہیں کرتی اس وقت تک دینی مدارس اور اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ احتجاجی پروگرام جاری رکھے گا۔

اجلاس سے میاں نعیم الرحمٰن، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان، ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس، مولانا محمد صدیق ہزاروی تنظیم المدارس، مولانا فتح محمد رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان، مولانا موسیٰ بیگ وفاق المدارس الشیعہ، مولانا محمد یونس بٹ وفاق المدارس السلفیہ، جناب نصرت شہانی وفاق المدارس الشیعہ، مولانا محمد یٰسین ظفر وفاق المدارس السلفیہ، مولانا عبدالواحد درانی وفاق المدارس الشیعہ نے خطاب کیا۔ جناب ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی نے اجلاس کے فیصلوں پر مشتمل قرارداد پیش کی، جسے متفقہ طور پر منظور کیا گیا جو درج ذیل ہے۔

اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کا یہ ہنگامی اجلاس قبائلی اور سرحد کے دینی مدارس پر امریکی ایجنسیوں ایف۔بی۔آئی کے چھاپوں کی شدید مذمت کرتا ہے۔ دینی مدارس پر ان چھاپوں سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ حکومت امریکہ کے ہاتھوں مکمل طور پر یرغمال بن چکی ہے۔ دینی مدارس کی حفاظت کرنا اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت کی آئینی اور قانونی ذمہ داری تھی، اس کا فرض تھا کہ وہ ان مدارس کا تحفظ کرتی نہ کہ اسلام دشمن طاقتوں کے ساتھ مل کر دینی حلقوں کو کمزور کرتی۔ امریکہ القاعدہ کی آڑ میں دینی مدارس کو ٹارگٹ بنا رہا ہے جس کی تائید امریکی نائب وزیر خارجہ برائے جنوبی ایشیا کرسٹینا روکا کے حالیہ بیان سے ہو جاتی ہے، اجلاس حکومت کو متنبہ کرتا ہے کہ مدارس اور مساجد اور مسلمان بستیوں میں ایف۔بی۔آئی کے چھاپوں اور مداخلت کو نہ روکا گیا تو دینی مدارس کے ہزاروں اساتذہ، لاکھوں طلبہ اور عام مسلمان سراپا احتجاج بن جائیں گے اور ملک گیر تحفظ مدارس دینیہ کنونشن منعقد کر کے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ حکومت کے حق میں بہتر ہوگا کہ وہ دینی مدارس کو اپنے تحفظ کے لیے انتہائی اقدام اٹھانے پر مجبور نہ کرے۔

اجلاس میں کراچی اور لاہور میں گذشتہ دنوں کے دہشت گردی کے واقعات جن میں بہت سے ملکی اور غیر ملکی بے گناہ افراد نشانہ بننے کی پرزور مذمت کرتا ہے اور انہیں ملک کے خلاف سوچی سمجھی سازش قرار دیتا ہے۔ یہ کارروائیاں پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ناپاک کوششوں کا حصہ ہیں۔ افسوس کہ حکومت ان نادیدہ ہاتھوں کو پکڑنے اور امن وامان قائم کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ لیکن بے گناہ افراد کو نشانہ ستم بنا کر ظلم پر ظلم کا ارتکاب کرنے میں کامیاب ہے۔ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت اپنی ذمہ داریاں ادا کرے اور بے گناہ افراد کو بلا تاخیر رہا کر دے۔ اجلاس میں حکومت پاکستان کے اس اقدام پر نہایت غم وغصے کا اظہار کیا گیا کہ ووٹر فارم و شناختی کارڈ فارم سے عقیدہ ختم نبوت اور مسلمان ہونے کے حلف کو حذف کر دیا گیا ہے اور اس طرح قادیانیوں کی مسلمانوں سے تمیز ختم کر دی گئی ہے۔ فیصلہ کیا گیا کہ جمعہ ۱۷ مئی کو ملک بھر میں دوبارہ احتجاج منایا جائے گا۔ مدارس و مساجد میں احتجاجی اجتماعات منعقد کیے جائیں گے اور خطبات میں حکومت کے سیکولر ایجنڈے کی مذمت کی جائے گی۔ احتجاجی پروگرامات کو کامیاب بنانے کے لیے تنظیمات اپنے مدارس کا دورہ کریں گی۔

(مولانا) محمد حنیف جالندھری رابطہ سیکریٹری اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان

مہتمم خیر المدارس اورنگ زیب روڈ ملتان، فون: 061-545783-544440 فیکس 92-61-545524

E-Mail: info@khairulmadaris.com.pk